غیررسمی
ترجمہ

	وفدامور حج (جمہوریہ پاکستان) اور مملکت سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ کے درمیان حج سیزن (۱۴۴۵ھ) کے لیے حج امور کے انتظامات پر معاہدہ۔	اتفاقية ترتيبات شؤون الحج لموسم حج (١٤٤٥هـ) بين وفد شؤون حج (جمهورية باكستان) ووزارة الحج والعمرة بالمملكة العربية السعودية.		
	إس معاہدہ میں مملکت سعودی عرب کی حکومت کی نمائندگی وزارت حج و عمرہ کے ذریعے کی گئی ہے، جسے (فریق اول) کہا جاتا ہے، اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت (فریق دوم) اور اس کی نمائندگی کرتے ہیں ......۔.. اور ان کو ایک ساتھ، (فریقین) کے طور پر کہا جاتا ہے. ان کے درمیان موجودہ تعلقات کی تقویت، اور آنے والے حاجیوں کے معاملات کے انتظامات کی خاص خواہش کے ساتھ -اللہ تعالیٰ کے ارادے و مشیت کے تحت- سیزن حج (۱۴۴۵ہجری) میں فریق دوم کی ریاست کی طرف سے مناسک حج ادا کرنے کے لئے۔ فریق اول کی ریاست میں نافذ العمل ضوابط اور قانون سازی کے دائرہ میں، اور فریقین کی قومی خود مختاری کے ساتھ بغیر کسی تعصب کے، درج ذیل پر اتفاق کیا ہے :-	إن حكومة المملكة العربية السعودية ويمثلها في هذه الاتفاقية وزارة الحج والعمرة ويشار إليها بـ (الطرف الأول)، وحكومة جمهورية باكستان الإسلامية (الطرف الثاني) ويمثلها.... ويشار إليهما مجتمعين ب(الطرفين). دعما للعلاقات القائمة بينهما، ورغبة سيما في تنظيم ترتيبات شؤون الحجاج الذين سيقدمون - بمشيئة الله تعالى - لأداء مناسك الحج من دولة الطرف الثاني لموسم (١٤٤٣هـ)، في إطار الأنظمة والتشريعات السارية في دولة الطرف الأول، وبما لا يخل بالسيادة الوطنية للطرفين، فقد اتفقا على الآتي:-		
	آرٹیکل ۱ : تعریفات	المادة الأولى: تعريفات		
1	مجاز اتھارٹی: ہر حکومتی ادارہ جو دونوں فریقوں کے ذریعے اس معاہدے کو انجام دینے کے لیے مجاز ہو۔	السلطة المختصة: كل جهاز حكومي مخول من الطرفين لإبرام هذه الاتفاقية.		1
2	دفتر/امور حجاج کے کا دفتر: فریق دوم کے حجاج کا ایک سرکاری نمائندہ، جو حجاج کے آنے سے پہلے مملکت میں	المكتب/ مكتب شؤون الحجاج: ممثل رسمي لحجاج الطرف الثاني، والذي يكون ملزماً بالقدوم للمملكة قبل قدوم		2

	آنے کا پابند ہوتا ہے کہ وہ متعلقہ حکام کے ساتھ تمام انتظامات کے تکمیل کی کاروائی کرے اور ان سے تمام ضروری خدمات فراہم کرنے کا معاہدہ کرے۔	الحجاج لإجراء كافة الترتيبات مع الجهات المعنية والتعاقد عنهم لتوفير جميع الخدمات اللازمة لهم.		
آرٹیکل ۲: معاہدے کا دائرہ کار		المادة الثانية : نطاق الاتفاقية		
یہ معاہدہ حج کے سیزن (۱۴۴۵ ہجری) کے لیے فریق دوم کی ریاست کی قومیت کے آنے والے عازمین کے معاملات کو منظّم کرتا ہے، نہ کہ دوسری قومیتوں، اور مملکت میں رہائش پذیر اس کی قومیت کے لیے حج کے مناسک کے امور کو منظّم کرنے کے لیے ہے۔		تنظم هذه الاتفاقية شؤون الحجاج القادمين من دولة الطرف الثاني الحاملين لجنسيتها لموسم حج عام (١٤٤٥هـ)، وليس لتنظيم شؤون مناسك الحج لجنسيات أخرى، أو لحاملي جنسيتها من المقيمين داخل المملكة.		
آرٹیکل ۳: ذمہ داریاں		المادة الثالثة : المهام		
فریقین کے درمیان نتیجہ خیز مشترکہ تعاون حاصل کرنے کے لیے، وہ مندرجہ ذیل ذمہ داریاں سرانجام دینگے:-		في سبيل تحقيق التعاون المشترك المثمر بين الطرفين فأنهما يتوليان القيام بما يلي : -		
1	فریق اول سیزن کے دوران فریق دوم کے ساتھ صرف ایک میٹنگ کرے گا تاکہ دفتر امور حجاج کی طرف سے گزشتہ سیزن کے دوران حجاج پر کیے گئے مشاہدات کے بارے میں اور آئندہ حج کے سیزن کے لیے کام کی منصوبہ بندی پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔	يعقد الطرف الأول اجتماعاً واحداً خلال الموسم للتفاهم والمشورة مع الطرف الثاني ممثلاً في مكتب شؤون الحجاج حول الملاحظات المرصودة على الحجاج خلال الموسم السابق ومناقشة خطة العمل لموسم الحج القادم.		1
2	فریق دوم دفتر امور حجاج کے ذمے داران کا تعین کرکے ان کی تفصیلات، مملکت سعودی عرب کی وزارت خارجہ اور وزارت حج و عمرہ کو دفتر کے ذمے داران کے ناموں اور عہدوں کی تفصیلات معاہدہ پر دستخط کرنے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔	يحدد الطرف الثاني أعضاء مكتب شؤون الحجاج التابع له، ويشعر كلا من وزارتي الخارجية والحج والعمرة بالمملكة العربية السعودية بأسماء ومناصب أعضاء المكتب في موعد أقصاه شهر من تاريخ توقيع الاتفاقية.		2

آرٹیکل ٤ :دفتر أمور حجاج		المادة الرابعة : مكتب شؤون الحجاج		
دفتر امور حجاج اپنے ملک سے آنے والے تمام حجاج کا مکمل طور پر ذمہ دار ہوگا، چاہے وہ حجاج براہ راست دفتر کے زیر انتظام ہوں، یا وہ دفتر کے زیر نگرانی سیاحتی کمپنیوں کے زیر انتظام ہوں، اور جاری اور نافذ کردہ ضوابط اور ہدایات کے دائرہ میں جو ہر فریق کے حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین اور وضاحت کرتے ہیں، اور دفتر کو مندرجہ ذیل کی بھی پابندی کرنی ہوگی :		يكون المكتب مسؤول مسؤولية تامة عن كافة الحجاج القادمين من دولته سواء ممن هم منضوين تحت مظلته مباشرة أوممن هم منضوين تحت مظلة الوكالات أو الشركات التابعة له وذلك في إطار التنظيمات والتعليمات الصادرة والمعمول بها والتي تحدد ما لكل جهة من حقوق وما عليها من التزامات كما يتوجب عليه الالتزام بما يلي:		
1	مملکت میں آمد سے قبل الیکٹرانک ٹریک پر حجاج کا ڈیٹا درج کرنا۔	إدخال بيانات الحجاج في المسار الالكتروني لحجاج الخارج قبل قدومهم إلى المملكة .		1
2	الیکٹرانک ٹریک کے ذریعہ مملکت میں حجاج کرام کو خدمات فراہم کرنے والی لائسنس یافتہ کمپنیوں کے ساتھ تمام تفصیلی (ٹرانسپورٹ، کیٹرنگ، رہائش) ١٤٤٥/٠٨/١٥ ہجری تک معاہدے کرنے کا پابند ہوگا	إبرام جميع التعاقدات التفصيلية الخاصة بالخدمات (النقل، الإعاشة، السكن) مع مقدمي خدمة حجاج الخارج المرخص لهم في المملكة عبر المسار الالكتروني لحجاج الخارج في موعد أقصاه 15/08/1445هـ.		2
3	الیکٹرانک ٹریک کے ذریعہ حجاج کی طرف سے خدمات فراہم کرنے والوں کو تمام مالی واجبات ادا کرنے کی پابندی کرنا۔	سداد كافة المستحقات المالية لمقدمي الخدمات نيابة عن الحاج، عبر المسار الالكتروني لحجاج الخارج.		3
4	مملکت میں حج کے امور کو ریگولیٹ کرنے والی تمام عمومی ہدایات اور حج کے امور کو ریگولیٹ کرنے والے ہدایات کے کتابچے میں موجود ہدایات کی پابندی، جس پر الیکٹرانک ٹریک کے ذریعے دستخط کیے جاتے ہیں اور مملکت میں نافذ تمام قوانین، ضوابط اور ہدایات، اور ان تمام لوگوں کو مطلع کرنا جو فریق دوم کی چھتری تلے ہیں کہ ان کی پابندی کریں۔	التقيد بكافة التعليمات العامة المنظمة لشؤون الحج بالمملكة والتعليمات الواردة في كتيب التعليمات المنظمة لشؤون الحج الذي يتم التوقيع عليه إلكترونيا عبر المسار الإلكتروني لحجاج الخارج وجميع الأنظمة واللوائح والتعليمات السارية في المملكة، وإبلاغها لكافة المنضوين تحت مظلة الطرف الثاني للتقيد بمقتضاها.		4
5	حج ویزا جاری کرانے کے لیے فریق اول کی طرف سے	استيفاء كافة المتطلبات التي يضعها		5

	مقرر کردہ تمام تقاضوں کو پورا کرنے کی پابندی کریں، بشمول احتیاطی اور صحت کی ضروریات۔	الطرف الأول لإصدار تأشيرة الحج بما في ذلك المتطلبات الوقائية والصحية.		
6	حج کے خواہشمندوں کو اس سے منسلک ہدایات اور طریقہ کار کے بارے میں آگاہی دی جائے جو ان کی مملکت میں آمد سے لے کر ان کی بحفاظت وطن واپسی تک حج کے پورے سفر میں لاگو ہونگی۔	توعية الراغبين في أداء فريضة الحج التابعين له بالتعليمات والإجراءات الواجب تطبيقها على مدار رحلة الحج منذ قدومهم إلى المملكة وحتى عودتهم سالمين.		6
7	عازمین کو معاہدوں کے لیے دستیاب سروس پیکجز، ان کی سطحوں اور اخراجات کے بارے میں تمام معلومات فراہم کرنا۔	إتاحة كافة المعلومات للحجاج حول حزم الخدمات المتاحة للتعاقد ومستوياتها وتكاليفها.		7
8	حجاج کے امور کا دفتر شناختی کارڈ (حج کارڈ) حاصل کرنے اور اسے اپنے ملک کے تمام عازمین تک پہنچانے کا پابند ہے، تمام عازمین کو اسے ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا ضروری ہے، بشرطیکہ کارڈ میں حجاج کے بارے میں تمام معلومات شامل ہوں، سروس کمپنی، اور اس کی رہائش کی جگہ۔ حجاج کے امور کا دفتر ہر حاجی کے کارڈ ڈیٹا کی درستگی اور معیار اور اسے الیکٹرانک ٹریک میں رجسٹرڈ اور اپ ڈیٹ کرنے کا مکمل ذمہ دار ہوگا۔	يلتزم مكتب شؤون الحجاج باستلام بطاقة الهوية (بطاقة الحاج وتسليمها لكافة حجاج بلده، مع إلزام جميع الحجاج بحملها في جميع الأوقات على أن تشمل البطاقة كامل معلومات الحاج وشركة الخدمة ومكان إقامته، ويتحمل مكتب شؤون الحجاج المسؤولية كاملة عن صحة وجودة بيانات البطاقة لكل حاج وادخالها في المسار الإلكتروني وتحديثها.		8
	آرٹیکل ۵:حجاج کا کوٹہ	المادة الخامسة : عدد الحجاج		
1	حجاج کا فیصد فریق دوم کی ریاست کے ہر دس لاکھ مسلمانوں کے تناسب پر ایک ہزار حجاج مقرر کیا گیا ہے۔	تحدد نسب الحجاج بواقع ألف حاج لكل مليون نسمة من مسلمي دولة الطرف الثاني.		1
2	فریق اول ضرورت پڑنے پر پچھلی شق میں مذکورہ تناسب کو کم کر سکتا ہے۔	يجوز للطرف الأول تخفيض النسبة الواردة في البند السابق متى اقتضت الضرورة ذلك.		2

3	اس سال ۱۴۴۵ہجری کے حج سیزن کے لیے فریق دوم کے عازمین کا کل کوٹہ (۱۷۹،۲۱۰) مقرر کیا گیا ہے ،اور ان کی آمد کا انتظام امور حج کے دفتر کے ذریعے کیا جائے گا۔	تقدر إجمالي الحصة المقررة من حجاج الطرف الثاني لموسم حج هذا العام ١٤٤٥هـ بـ (١٧٩،٢١٠) حاجاً ويكون تنظيم قدومهم جميع الحجاج عبر عبر مكتب شؤون الحجاج.	3
	حجاج کے امور کے دفتر کے ارکان کی کل تعداد ۱۷۹۰ ہے ،اور ان کی تقسیم درج ذیل ہے: انتظامی دفتر کے ممبران (۱۲۳۵) ،میڈیکل آفس (۵۵۰) ،اور میڈیا آفس (۵) ں، یہ بتاتے ہوئے کہ ان کی کوئی سفارتی حیثیت نہیں ہے۔ وزارت حج و عمرہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ فترا امور حجاج کی درخواست پر وزارت حج و عمرہ کی طرف سے منظور شدہ معیارات اور کنٹرولز کے مطابق انتظامی ممبران کی تعداد میں اضافہ کر سکتا ہے۔ اور یہ خدمات کے معاہدے کے مرحلے کو الیکٹرانگ ٹریک پر مکمل کرنے کے بعد ہوگا۔	يكون العدد الإجمالي لأعضاء مكتب شؤون الحجاج (١٧٩٠) عضواً، ويتم توزيعهم على النحو التالي: أعضاء المكتب الإداري ب (١٢٣٥) عضواً، والطبي ب (٥٥٠) عضواً، والإعلامي ((٥) عضواً، علماً بأن ليس لهم أي صفة دبلوماسية، ويحق لوزارة الحج والعمرة رفع العدد بناء على طلب المكتب وفقاً للمعايير والضوابط التي تقرها وزارة الحج والعمرة ويرفق عدد أعضاء مكتب شؤون الحجاج الموافق على زيادته من قبل وزارة الحج والعمرة على المسار الإلكتروني لحجاج الخارج وذلك بعد الانتهاء من مرحلة التعاقد على الخدمات	4
5	فریق دوم کو اس کے لیے مخصوص کی گی تعداد کی پابندی کرنی چاہیے اور اگر وہ حاجیوں کی تعداد کو کم کرنا چاہے تو اسے معاہدہ پر دستخط کرنے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر فریق اول کو مطلع کرنا چاہیے۔	على الطرف الثاني الالتزام بالعدد المقرر له، وفي حال رغبته في تخفيض أعداد الحجاج فعليه إشعار الطرف الأول في موعد أقصاه شهر من تاريخ توقيع هذه الاتفاقية.	5
6	کورونا وائرس کی وبا میں نئی پیش رفت کی صورت میں، اس آرٹیکل کے پیرا گراف (۳) میں بیان کردہ حجاج کی تعداد میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔	في حال ظهور مستجدات وتطورات لجائحة فيروس كورونا، قد يتغير عدد الحجاج المحدد في الفقرة (٣) من هذه المادة.	6

آرٹیکل ٦: آمد اور روانگی		المادة السادسة : القدوم والمغادرة		
1	پاکستان سے تمام حجاج کرام کی آمد و روانگی، اللہ تعالیٰ کی مرضی سے، حسب ذیل ہو گی:-	يكون قدوم ومغادرة جميع حجاج باكستان بمشيئة الله تعالى- على النحو التالي :-		1
الف	جدہ کے شاہ عبد العزیز بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ذریعے (۸۹،۶۰۵) عازمین کی آمد اور روانگی (ہوائی جہاز کے ذریعے)۔	قدوم ومغادرة عدد (٨٩،٦٠٥) من الحجاج (جوا) عبر مطار الملك عبد العزيز الدولي بجدة.	أ	
ب	مدینہ منورہ میں شہزادہ محمد بن عبد العزیز بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ذریعے (۸۹،۶۰۵) حجاج کی آمد اور روانگی (ہوائی جہاز کے ذریعے)۔	قدوم ومغادرة عدد (٨٩،٦٠٥) من الحجاج (جوا) عبر مطار الأمير محمد بن عبد العزيز الدولي بالمدينة المنورة.	ب	
2	آمد اور روانگی کے مراحل میں حجاج کی تعداد کی تقسیم وزارت داخلہ، وزارت ٹرانسپورٹ، لاجسٹک سروسز اور حجاج کی آمد اور روانگی کے لیے مخصوص فضائی اور زمینی بندر گاہوں کی صلاحیت کے اندر جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن کے مجاز حکام کے ساتھ طے ہو گی۔	يكون توزيع أعداد الحجاج في مرحلتي القدوم والمغادرة بالتنسيق مع الجهات المختصة في الهيئة العامة للطيران المدني. وزارة الداخلية، وزارة النقل، والخدمات اللوجستية وفي نطاق الطاقة الاستيعابية للمنافذ الجوية والبرية المخصصة لقدوم ومغادرة الحجاج.		2
3	حجاج کے امور کا دفتر ہوائی نقل و حمل کی کمپنیوں کے ساتھ براہ راست معاہدہ کرنے اور اس کے لیے مختص کردہ ٹائم شیڈول کے مطابق جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن سے منظوری دینے کا پابند ہے۔	يلتزم مكتب شؤون الحجاج بالتعاقد المباشر مع شركات النقل الجوي واعتمادها من الهيئة العامة للطيران المدني وفق البرنامج الزمني المخصص لذلك.		3
4	حجاج کے امور کا دفتر حجاج کرام کی آمد اور روانگی کے حوالے سے ضابطوں اور ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہے۔	يلتزم مكتب شؤون الحجاج بمتابعة عمليات وصول حجاجهم ومغادرتهم وفق الأنظمة والتعليمات المنظمة لذلك.		4
5	جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن کی طرف سے منظور شدہ فلائٹ شیڈول کے مطابق، حجاج کے امور کا دفتر آمد کے وقت سے ۷۲ گھنٹے پہلے (پری ارائیول ڈیٹا) اور پروازوں کے روانگی کے وقت سے ۴۸ گھنٹے پہلے درست اور حقیقی پیشگی تیاری کا ڈیٹا (رہائش اور پروازیں) درج کرنے کا عہد کرتا ہے۔	يتعهد مكتب شؤون الحجاج بإدخال بيانات الاستعداد المسبق الصحيحة والفعلية السكن والرحلات) قبل موعد الوصول بـ ٧٢ ساعة وقبل موعد المغادرة بـ ٤٨ ساعة للرحلات، حسب جدول رحلات الطيران المعتمد من الهيئة العامة للطيران المدني.		5

6	حجاج کے امور کا دفتر حجاج کو اس بات کی آگاہی دینے اور ساتھ آنے والے وزنی سامان کے لیے انٹرنیشنل معیار اور اس سے متعلق تمام ضوابط کی پابندی پر عمل پیرا ہونے کا عہد کرتا ہے۔	يتعهد مكتب شؤون الحجاج بالالتزام بتوعية الحجاج والتقيد بالمعايير والمواصفات والمقاييس الدولية للأمتعة المصاحبة والموزونة.		6
7	حجاج کے امور کا دفتر حجاج کو اس بات کی آگاہی دینے کی کہ زمزم کے پانی کی بوتلوں کو ہینڈ کیری اور وزنی سامان میں نہ بھیجنے کا عہد کرتا ہے۔	يتعهد مكتب شؤون الحجاج بالالتزام بتوعية الحجاج وعدم شحن عبوات ماء زمزم في الأمتعة المصاحبة والموزونة.		7
8	حجاج کے امور کا دفتر وزارت حج اور عمرہ ایجنسی برائے حج امور کی طرف سے منظور شدہ کنٹرولز کے مطابق (گروپنگ) روانگی کے وقت روانگی کی ہدایات پر عمل کرنے اور منظور شدہ روانگی کے منصوبے کو نافذ کرنے میں خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کی مدد کرنے کا عہد کرتا ہے۔	يتعهد مكتب شؤون الحجاج بالالتزام بتعليمات التفويج عند المغادرة حسب الضوابط المعتمدة من وكالة وزارة الحج والعمرة لشؤون الحج، ومساعدة شركات تقديم الخدمة في تنفيذ خطة التفويج المعتمدة.		8
	آرٹیکل ۷ حجاج کے امور کے دفتر کے ذریعہ الیکٹرانک ٹریک تک رسائی کے لئے مجاز مرکزی یوزر کی معلومات اور ڈیٹا نام: عبدالوہاب سومرو۔ پاسپورٹ نمبر: ۲۵۴۴۰۷۸۴۲۷ موبائل نمبر: ۰۵۴۷۷۷۴۰۴۰ ای میل dghajjjeddah@gmail.com براہ کرم پاسپورٹ کی کاپی منسلک ہونی چاہیے، اگر آپ مجاز مرکزی یوزر کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کو وزارتِ خارجہ کے ذریعے ایک سرکاری خط کے ساتھ حج وعمرہ کی وزارت کو مطلع کرنا چاہیے جس میں	المادة السابعة معلومات المسؤول الرئيسي المفوض بالدخول على المسار الإلكتروني من قبل مكتب شؤون الحجاج وبياناته الاسم: عبد الوهاب سومرو. رقم الجواز: ٢٥٤٤٠٧٨٤٢٧ رقم الجوال : ٠٥٤٧٧٧٤٠٤٠ البريد الإلكتروني dghajjjeddah@gmail.com مع مراعاة إرفاق صورة من جواز السفر، وفي حال الرغبة في تغيير المفوض الرئيسي لابد من إشعار وزارة الحج والعمرة بخطاب رسمي عبر وزارة الخارجية يتضمن اسم المفوض الجديد وبياناته.		

	نئے مرکزی یوزر کا نام اور معلومات شامل ہوں۔			
	آرٹیکل ۸ ریاستی حجاج کے امور کا دفتر مملکت میں حج امور کے دفتر کے اکاؤنٹ میں مالی منتقلی کرے گا، جس کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں: بینک کا نام ریاض بینک ہے۔ اکاؤنٹ نمبر: SA4120000001631596099940 بینک اکاؤنٹ پر مجاز افراد کے نام: عبدالوہاب سومرو، پاسپورٹ نمبر ۲۵۴۴۰۷۸۴۲۷ فہیم خان آفریدی پاسپورٹ نمبر ۲۵۴۴۸۵۱۸۵۶ محمد راشد جمال پاسپورٹ نمبر ۲۵۲۰۱۲۸۴۶۹۔	المادة الثامنة يقوم مكتب شؤون حجاج الدولة بعمليات التحويل المالي إلى حساب مكتب شؤون الحج في المملكة الموضح بياناته: اسم البنك بنك الرياض. رقم الحساب: SA4120000001631596099940 أسماء المفوضين على الحساب البنكي: عبد الوهاب سومرو رقم الجواز ٢٥٤٤٠٧٨٤٢٧ فهيم خان افريدي رقم الجواز ٢٥٤٤٨٥١٨٥٦ محمد راشد جمال رقم الجواز ٢٥٢٠١٢٨٤٦٩		
آرٹیکل ۹: تنازعات کا تصفیہ		المادة التاسعة : تسوية الخلافات		
اس معاہدے کی دفعات کے نفاذ یا تشریح سے پیدا ہونے والا کوئی بھی تنازعہ، دونوں فریقوں کے درمیان براہ راست رابطے کے ذریعے طے کیا جائے گا۔ عدم اتفاق کی صورت میں اسے سفارتی ذرائع سے طے کیا جائے گا، اور فریقین میں سے کوئی بھی تصفیہ کے لیے کسی عدالت یا بین الاقوامی ادارے کا سہارا نہیں لے سکتا۔ فریق دوم کی طرف سے الیکٹرانک ٹریک کے ذریعے اس پر الیکٹرانک دستخط ہدایات کے اطلاق میں بنیادی حوالہ ہے۔		يسوى أي خلاف ينشأ من تنفيذ أحكام هذه الاتفاقية أو تفسيرها، عبر التواصل المباشر بين الطرفين، وفي حال عدم التوصل إلى اتفاق فتتم تسويته عبر القنوات الدبلوماسية، ولا يجوز لأي من الطرفين اللجوء إلى أي محكمة أو هيئة دولية لتسويته، ويعتبر كتيب التعليمات المنظمة لشؤون الحج الموقع عليه إلكترونيا عبر المسار الالكتروني من قبل الطرف الثاني هو المرجع الرئيسي في تطبيق التعليمات.		

	آرٹیکل ۱۰: مدت معاہدہ	المادة العاشرة : سريان الاتفاقية		
1	یہ معاہدہ حج کے سیزن (۱۴۴۵ہجری) کے لیے حج انتظامات کو منظّم کرتا ہے، اور یہ دستخط کی تاریخ سے نافذ العمل ہو جاتا ہے اور فریق دوم سے تعلق رکھنے والے آخری حاجی کی روانگی پر ختم ہو جاتا ہے۔	تنظم هذه الاتفاقية ترتيبات الحج لموسم حج (١٤٤٥ هـ) وتدخل حيز النفاذ من تاريخ التوقيع عليها وتنتهي بخروج آخر حاج تابع للطرف الثاني.		1
2	فریق اول کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ضرورت کے مطابق اور حجاج کے مفاد میں اس معاہدے پر مکمل یا جزوی طور پر عمل درآمد کو معطل کر دے، اور فریق دوم کو سفارتی ذریعے سے تحریری طور پر اس کی اطلاع دی جائے گی اور اس معطّلی پر فوری طور پر عمل درآمد کیا جائے گا۔	يحق للطرف الأول تعليق تنفيذ هذه الاتفاقية كليا أو جزئيا وفقاً لما تقتضيه الضرورة ومصلحة الحجاج، وينفذ هذا التعليق فور إبلاغ الطرف الثاني بذلك كتابة عبر القنوات الدبلوماسية.		2
	آرٹیکل 11: حتمی دفعات	المادة الحادية عشر : أحكام ختامية		
1	اس معاہدے میں ترمیم فریقین کی باہمی تحریری رضامندی سے اور ان دونوں کی طرف سے لاگو قانونی طریقہ کار کے مطابق کی جاسکتی ہے۔	يجوز تعديل هذه الاتفاقية بموافقة الطرفين كتابة ووفقاً للإجراءات النظامية المتبعة لدى كلا منهما.		1
2	اس معاہدے پر دستخط کے بعد کسی بھی وجہ سے کسی بھی طرف کی صلاحیت اور نمائندوں میں کوئی تبدیلی معاہدے میں شامل ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ دستخط شدہ دو طرفہ معاہدوں کو متاثر نہیں کرتی ہے۔	أي تغيير في صفة وممثلي أيا من الجانبين لأي سبب كان بعد توقيع هذه الاتفاقية لا يؤثر على الالتزامات الواردة بالاتفاقية، وكذا ما تم توقيعه من عقود مع مقدمي الخدمات.		2
3	دفتر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ لائسنس یافتہ قانونی نمائندہ مقرر کرے جسے مملکت میں قانونی پیشے پر عمل کرنے اور خدمات کے معاہدے کرنے اور عدالتی حکام کے سامنے اس کی نمائندگی کر سکے۔	يحق للمكتب تعيين ممثل قانوني مرخص له بممارسة مهنة المحاماة في المملكة بتول إبرام التعاقدات الخاصة بالخدمات كما يتولى تمثيله أمام الجهات القضائية.		3

اس معاہدے پر //۱۴۴۵ ہجری بمطابق / /۲۰۲۴ عیسوی کو عربی زبان میں دو اصل نسخوں پر دستخط کیے گئے۔	وقعت هذه الاتفاقية بتاريخ / /١٤٤٥ هـ الموافق / / ٢٠٢٤ م من نسختين أصليتين باللغة العربية .	
حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان کی طرف سے وزیر مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی انیق احمد بن عتیق احمد	عن حكومة جمهورية باكستان الإسلامية وزير الشؤون الدينية والوئام بين الأديان أنيق أحمد بن عتيق أحمد	
مملکت سعودی عرب کی طرف سے وزیر حج و عمرہ توفیق بن فوزان الربیعہ	عن المملكة العربية السعودية وزير الحج والعمرة توفيق بن فوزان الربيعة	